کیا ایمان جیسی اعلیٰ وارفع قلبی کیفیت کی بنیاد خوف اور نفرت پر رکھی جاسکتی ہے؟

پیارے احمدی دوست!

آج ہم جس دور میں زندہ ہیں وہ علم اور تحقیق کا دور ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو تو علم اور تحقیق کے ذریعے سے انسان سچ اور جھوٹ میں فرق کر سکتا ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ ہم کسی تعصب کا شکار نہ ہوں۔ مرزا غلام احمد صاحب نے جو دلائل دیے ہیں وہ بھی موجود ہیں اور سب سے بڑھ کر قرآن اور حدیث کی کتابیں موجود ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے، عقلِ سلیم کی روشنی میں اگر تحقیق شروع کریں تو ہدایت دور نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت اور سلامتی عطا فرمائے، آمین!

آپ کا خیرخواہ

ڈاکٹر محمد آصف

نام کتاب: عمدة البیان فی تفسیر القرآن المعروف تفسیر المدنی الکبیر    مفسر: مولانا ابوطاہر محمد اسحاق المدنی

ناشر: المدنی پبلیکیشنز اسلام آباد، پاکستان 0333-5256734    صفحات: ۷۲۴    قیمت: درج نہیں

زیرِ تبصرہ کتاب مولانا محمد اسحاق خان المدنی مدظلہ کے سلسلۂ تفسیر ''عمدة البیان'' کی پانچویں جلد ہے جو گیارھویں اور بارھویں پارے پر مشتمل ہے۔ اس سے پہلے اس سلسلے کی چار جلدیں شائع ہو کر اکابر اہلِ علم سے اعتماد و تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

اس تفسیر کی بنیادی خصوصیت اس کا تأخّرِ زمانی ہے جس کی وجہ سے فاضل مفسر کو اپنے سے پہلے کے تمام تفسیری ذخیرے سے استفادے اور ان کے محاسن سے کسبِ فیض کرنے کا موقع ملا۔ ترجمہ البتہ نیا ہے، جو فاضل مفسّر کے بقول نہ تو بالکل تحت اللفظ پرانا ہے اور نہ ہی بالکل آزاد اور ماڈرن قسم کا۔ ترجمے میں عبارتی طور پر بلاغتِ قرآنی کے شکوہ و جلال کی اتباع کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ اگرچہ اردو زبان کی اپنی فصاحت اور سلاست پر کسی قدر مزید توجہ مرکوز کی جاسکتی تھی۔

تفسیر میں عقائدِ اسلام کی تشریح و تمہید اور خاص طور پر عقیدۂ توحید کی توجیہ و تقویت پر توجّہات کو صرف کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی صفحے کو کھول کر دیکھا جائے تو ذاتِ احدیت جلّ جلالہٗ کی عظمت و کبریائی، آپ کے اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ علیا کی قداست و جبروت پر دلنشین و مؤثر گفتگو قاری کے ثمراتِ ایمان میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ اور اس سلسلے میں اہلِ باطل کی تحریفات و تلبیسات کی نشاندہی بھی کی گئی۔ البتہ باطلِ بزرگ یعنی مغربی الحاد و مادّیت کے موضوع پر کسی قدر تشنگی کا احساس ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضل مفسّر کی جہد و عمل کو قبول فرمائیں اور ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائیں۔